

الرُّمُوزُ

مَرْثِيَّةٌ

مُحَمَّدُ نِظَامُ الدِّينِ حَسَنُ نَوْتَنَوِي

بَنِي أُيُّو - بَنِي أُيُّو

سَنَةُ عِيسُوِي ١٩٠٢

رَجِسْتَرِي شَدَه - جَمْلَه حَقُوق مَحْفُوظ

مَطْبُوعَةُ اَنُوَارِ اَلْاِسْلَام - پُورَانِي حَوِيلِي

حَيْدَرَا بَاد - دَكْهَن بَهْنَد

M.A.LIBRARY, A.M.U.



U1783

مجلہ فہرست مضامین الرُّمُوز

دفعات	مضامین	دفعات	مضامین
۶	تتوین مفتوح	۲۱	مقصود وصل
۷	تتوین کسور	۲۲	مقصود صلی
۸	تتوین مضموم	۲۳	سکتہ
۹	جزم	۲۴	وقفہ
۱۰	تشدید	۲۵	مقصود قلا
۱۱	سکوت حرف	۲۶	مقصود وقف
۱۲	مد	۲۷	مقصود لاسم
۱۳	لازم وقف	۲۸	مقصود مع
۱۴	مطلق وقف	۲۹	رموز بقیہ
۱۵	جائز وقف	۳۰	وقف خفیف
۱۶	مرخص وقف	۳۱	وقف وقف
۱۷	مقصود لا	۳۲	اقتباس
۱۸	مقصودۃ	۳۳	مقصود بیت
۱۹	مقصود حق	۳۴	ندا
۲۰	مقصود ک	۳۵	استفہام

سلسل فہرست مضامین الرٹموز

مضامین	رقعات	مضامین	رقعات	مضامین	رقعات
رقم آٹھ	۷۰	ہدایت	۵۳	گیارہ	۳۶
رقم نو	۷۱	دس	۵۴	بارہ	۳۷
رقم دس	۷۲	بیس	۵۵	تیرہ	۳۸
رقم گیارہ	۷۳	تیس	۵۶	چودہ	۳۹
رقم بارہ	۷۴	چالیس	۵۷	پندرہ	۴۰
رقم تیرہ	۷۵	پچاس	۵۸	سولہ	۴۱
رقم بیس	۷۶	ساٹھ	۵۹	سترہ	۴۲
رقم تیس	۷۷	ستر	۶۰	اٹھارہ	۴۳
رقم چالیس	۷۸	آسی	۶۱	اونتین	۴۴
رقم پچاس	۷۹	توئیے	۶۲	اون تیس	۴۵
رقم ساٹھ	۸۰	رقم ایک	۶۳	اون چالیس	۴۶
رقم ستر	۸۱	رقم دو	۶۴	اون چاس	۴۷
رقم آسی	۸۲	رقم تین	۶۵	اون سٹھ	۴۸
رقم توئیے	۸۳	رقم چار	۶۶	اون ہتر	۴۹
رقم سو	۸۴	رقم پانچ	۶۷	اون آسی	۵۰
رقم دوسو	۸۵	رقم چھ	۶۸	نواستی	۵۱
رقم تین سو	۸۶	رقم سات	۶۹	نن ناویے	۵۲

سلسلہ فہرست مضامین الرنوز

۳

مضامین	دفعات	مضامین	دفعات	مضامین	دفعات
صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱	صفر	۱۰۲	رقم چار سو	۸۷
صحیح	۱۲۲	شمس	۱۰۵	رقم پانچ سو	۸۸
۴	۱۲۳	بدر	۱۰۶	رقم چھ سو	۸۹
متروک	۱۲۴	ہلال	۱۰۷	رقم سات سو	۹۰
نظر	۱۲۵	ربیع اول ہلال	۱۰۸	رقم آٹھ سو	۹۱
فائدہ	۱۲۶	ربیع آخر ہلال	۱۰۹	رقم نو سو	۹۲
ترجمہ	۱۲۷	ارض	۱۱۰	رقم ایک ہزار	۹۳
الی آخرہ	۱۲۸	حوالہ رنوز	۱۱۱	حروف ابجد	۹۴
صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹	چٹانک	۱۱۲	اعداد حروف ابجدی	۹۵
بسم اللہ الرحمن الرحیم	۱۳۰	آودھ پاؤ	۱۱۳	ثبت	۹۶
حد	۱۳۱	پاؤ	۱۱۴	ضرب	۹۷
اہننا	۱۳۲	پاؤمین ہدایت	۱۱۵	منفی	۹۸
حینئذ	۱۳۳	نصف کی علامت	۱۱۶	تقسیم	۹۹
مافش	۱۳۴	ثلث	۱۱۷	ساوی	۱۰۰
ارش	۱۳۵	رضی اللہ عنہ	۱۱۸	اعشاری	۱۰۱
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۱۳۶	رحمۃ اللہ علیہ	۱۱۹	زائد	۱۰۲
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۱۳۷	علیہ السلام	۱۲۰	کمتر	۱۰۳

سلسلہ فہرست مضامین الرُّمُوزُ

۴

مضامین	دفعات	مضامین	دفعات	مضامین	دفعات
شرح	۱۲۴	نسخہ	۱۲۰	فَحْمُولًا	۱۳۶
قَوَسَیْنِ	۱۲۵	مقدم	۱۲۱	مُصَلِّیَّ	۱۳۷
استعمال ط	۱۲۶	مؤخر	۱۲۲	عطف	۱۳۸
		مَثْنُ	۱۲۳	متعلق	۱۳۹

بِسْمِ اللَّهِ وَ مُحَمَّدٍ ﷺ

رُمُوزِ کِتَابَت

<p>۱۔ رُمُوزِ جمع کلمہ لفظ رُمز کی ہے رُمز بفتح تعریف رُموز اول و سکون ثانی یعنی کٹاہ کے ہے جمع کلمہ اس کی بفتح اول ہے۔ یا ضمہ اول محقق نہیں ہوتا ہے۔ فتح بحالت اصلی رُمز گا۔ یا ضمہ بوجہ مضموم ہونے حرف ثانی کے ہو جاتا ہے قابل تحقیق ہے۔ جو اعداد یا الفاظ بکثرت استعمال ہوئے ہیں اُن کو اہل فن بغرض اختصار بذریعہ رُمز کے لکھتے اور بولتے ہیں تاکہ طوالت سے تزیغ اوقات نہ ہو۔ یا اشتباہ کتابت رفع ہو جائے۔ مثلاً ایضاً لفظ</p>	<p>مخفف ”اض ایضاً“ کا ہے لیکن بوجہ کثرت کتابت سطر پر محض تنوین مفتوحہ ”یعنی دوزبر =“ دینے سے مقصد کتابت کا معلوم ہو جاتا ہے جب کہ وہ عبارت مافوق کا اعادہ کرنا چاہتا ہو۔ یہ ہی علامت انگریزی میں بھی مستعمل ہے۔</p> <p>۲۔ عبارت میں رُموز بغرض سہولت تحریر تقییم رُموز کے حسب ذیل مستعمل ہیں :-</p> <p>(۱) فصل اول۔ اعراب حروف</p> <p>(۲) فصل دوم۔ اوقاف عبارت جو علماء</p>
---	---

۴۔ تحت حرف کسرہ یعنی زیر کی علامت ہے۔
کیونکہ یہ حرف کے نیچے ہوتا ہے۔ اس کو عربی میں جر بھی
کہتے ہیں۔ ان میں تغائر لسانی کے رو سے وہی
تعلقات ہیں جو فتح اور زبر اور نصب میں ہیں۔

۵۔ م۔ بالائے حرف ضمہ یعنی پیش
کی علامت ہے۔ ان کو رفع بھی کہتے ہیں۔ ان
میں بھی اجمالی فرق دفعہ سوم کے اجمالی بیان سے
واضح ہو سکتا ہے۔ دیکھو دفعہ سوم۔ یہ مخفف لفظ
ضمہ ہے جس سے میم اور کا حذف کی گئی ہے۔

۶۔ ل۔ بالائے حرف تنوین مفتوح کی
تنوین مفتوح علامت ہے۔ تنوین مصدر ہے باب

تفعیل سے۔ اس کے اصلی معنی کسی اسم کو مؤنن
کرنے کے ہیں مگر علماء نحو کے نزدیک اُس نون
ساکنہ سے عبارت ہے جو اسماء کے اوخر میں

بولا جاتا ہے۔ یہ اُس مقام پر زبان عربی میں پیدا
ہوتی ہے جہاں کوئی اسم عامل رفعی و نصبی و جری
کے داخل ہونے سے جبکہ الف لام سے معنی
ہو، معرب ہوا ہو؛ بجائے نون ساکنہ کے تنوین
اس غرض سے لکھتے ہیں کہ معنی لفظ میں مشبہ

دوسرے لفظ کا ناشی نہ ہو مثلاً وضربت ضرباً
کے معنی ہیں کہ میں نے خوب مارا۔ اگر وضربت
ضربن، لکھیں تو وضربت اور ضربن جداگانہ
الفاظ معلوم ہوتے ہیں صورت مفعول مطلق باقی
نہیں رہتی ہے۔

۷۔ ن۔ تحت حرف تنوین کسور کی علامت
تنوین کسور ہے۔ جب تلفظ کے وقت عامل جری
یہ نون ساکنہ پیدا ہوتا تھا اور وہ بھی کسی قدر
ثقیل معلوم ہوتا تھا اس لیے اہل فن نے بجائے
نون ساکنہ کے کسرہ واحد کے ساتھ بغرض سہولت
کتابت میں دوسرا کسرہ ضم کر دیا۔

۸۔ ہ۔ بالائے حرف تنوین مضموم کی
تنوین مضموم علامت ہے۔ اس کی وضعی شناخت
دفعہ مذکور الصدر سے معلوم ہو سکتی ہے۔

۹۔ ج۔ بالائے حرف جزم یعنی سکون
جزم حرف کی علامت ہے۔ جزم کے اصلی معنی یقین
اور استقلال کے ہیں مگر اہل فن اُس کو کسی حرف
کے ساکن کرنے کے معنی میں استعمال کرتے
ہیں اصل میں یہ لفظ عربی ہے علامت مخفف

لفظ جزم ہے جس میں میم حذف کر دیا گیا ہے۔

۱۰۔ لا = بالائے حرف تشدید یعنی

تشدید حرف مدغم کی علامت ہے۔ یہ عربی

لفظ ہے۔ تشدید مصدر باب تفعل ہے۔ مادہ

اس کا شد ہے۔ شد کے معنی باندھنے اور

سخت اور مضبوط ہونے کے ہیں اور چونکہ اذغام

میں یہ معنی پائے جاتے تھے اس لیے حرف

کے مشد کرنے کی وجہ سے اُس کا نام تشدید

رکھا گیا۔ واضع نے اُس کے لیے اُس کی

گمانی صورت اور علامت مقرر کر دی۔

۱۱۔ س = تحت حرف اُس کے سکوت

سکوت حرف کی علامت ہے۔ یہ اُس حرف

کے نیچے لکھتے ہیں۔ جو لکھنے میں آویسے

اور پڑھنے میں نہ آویسے۔ اس کو حرف معدولہ

بھی کہتے ہیں۔ مثلاً لفظ 'خولیش' میں واو۔

۱۲۔ سے = بالائے حرف۔ اُس کو بڑھا

کر پڑھتے ہیں یعنی مد کی علامت ہے۔

اس کے معنی کشش اور درازی کے ہیں۔

اہل حساب عمل حساب میں خط مستقیم کو کہتے ہیں

اور اہل عرب واو اور الف اور می جن کو حروف

مد اور لین کہتے ہیں کی کشش کو مد کہتے ہیں۔ مگر اہل

عجم علاوہ قرأت قرآنی کے اور نوشت و خواندین

صرف الف کے دراز پڑھنے اور بولنے کو مد کہتے

ہیں۔ اور اُس ہی پر یہ مذکور الصدر خط لکھتے ہیں۔

فصل دوم۔ اوقاف عبارت مشرقین

۱۳۔ م = میم علامت وقف لازم کی ہے

لازم وقف جہاں عبارت میں بلحاظ معنی کے

وقف کرنا لازم ہو۔ گو اصل میں اس کا اور ثبوت

آئندہ کا موجد عرب ہے اور مستعمل عرب اور عجم

دونوں میں ہیں۔ مگر علاوہ قرأت و کتابت قرآنی

کے دونوں کے مان متروک الاستعمال ہیں۔

اور دونوں نے واضع کے ہر دل پسند فائدے

اور حسن غرض کو چاہ غفلت میں ڈال دیا ہے۔ کبھی

سہواً بھی اُن کو وہ سوچ نہیں پڑتی ہے۔

۱۴۔ ط = علامت وقف مطلق کی ہے۔ یہ

مطلق وقف اُس مقام میں لکھتے ہیں جہاں کسی

جملے کو صدارت کلام حاصل ہو اور ذکر اوصاف

تمام ہو کر اسباب اتصال باقی نہ رہتے ہوں جیسا

<p>اپنے مابعد یہ کسی طرح کا تعلق خواہ لفظی ہو یا معنوی نہیں رہتا ہے۔</p>	<p>کہ کوئی فایع الیال ہو کر مطلق العنان ہوا ہو اور ابتدا و موقوف علیہ کے مابعد یہ زیبا معلوم ہوتی ہو۔</p>
<p>۱۹۔ ق۔ قات۔ قدر قیل علیہ وقف، کی مقصودن طرف اشارہ ہے۔ یعنی بعض اس پر وقف کے قائل ہیں لیکن اولی وصل ہوتا ہے۔</p>	<p>۱۵۔ ج۔ جیم جائز وقف کی علامت ہے۔ اس میں نفس وقف اور وصل دونوں مساوی ہوتے ہیں۔ مگر وقف کسی دلیل کی بنا پر بہتر اور گزرنا جائز ہوتا ہے۔</p>
<p>۲۰۔ ک۔ کذا لک کی طرف اشارہ ہے یعنی مقصود ک جو وقف اوپر گزرا ہے وہی یہاں بھی ہے۔</p>	<p>۱۶۔ ص۔ وقف مخصص کی علامت ہے۔ اس میں سانس ٹوٹنے کی وجہ سے ٹھہرنے کی رخصت ہے بغیر اس کے ٹھہرنا ناجائز سمجھتے ہیں۔</p>
<p>۳۱۔ ص۔ قد یوصل کی طرف اشارہ ہے مقصود ص یعنی کبھی وصل یہاں ہو سکتا ہے۔ مگر ترک وصل اولی ہے۔</p>	<p>۱۷۔ لا۔ لا وقف علیہ۔ اس پر وقف نہیں مقصود لا ہے۔ اگر کسی جگہ لفظ لا ہو اور کوئی بھولے سے ٹھہرایا اس کا دم ٹوٹ گیا تو اس کو مابعد یہ وصل کے ساتھ پھر پڑھنا حسن سمجھتے ہیں۔ اور بخلاف اسکے قبیح کہتے ہیں۔</p>
<p>۳۲۔ ص۔ وصل اولی کارمز ہے یہاں مقصود صلی وقف بھی ہو سکتا ہے۔</p>	<p>۱۸۔ ق۔ آیت کامل کی علامت ہے۔ اس کو مقصود ق اتنی زماننا بصورت چھوٹے حلقے کے لکھتے ہیں۔ اس کو وقف تام کہتے ہیں۔ اس میں</p>
<p>۳۳۔ س۔ سکتہ کی طرف اشارہ ہے یہ سکتہ یہ مراد وقف طویلہ ہے۔ یہاں زیادہ ٹھہر کر سانس نہیں توڑتے ہیں اور اس ہی وجہ سے قرا کا قول ہے کہ وقف قریب بوقف اور سکتہ قریب بوصل ہے۔</p>	<p>۳۴۔ وقف با اس کا اور سکتے کا فرق دفعہ وقف</p>

فصل سوم۔ رموز اوقات عبارت مخبرین

۳۱۔ واو مقلوب وقف خفیف کی
وقف علامت ہے۔

۳۲۔ واو مقلوب مع نقطہ نصف
نصف وقف وقف مخفف ہے۔

۳۳۔ دو واو مقلوب علامت اقتباس
اقتباس ہے۔

۳۴۔ مخفف لفظ بیت ہے جس سے
متحد بیت فقرہ کٹ جاتا ہے۔ اور یہ وقف

کامل کی علامت ہے۔

۳۴۔ !۔ ندا کی علامت ہے، لفظ ندا کا
ندا مخفف ہے صرف نقطہ نون اور الف
لفظ ندا پر اکتفا کیا گیا ہے۔

۳۵۔ ؟۔ لفظ استفہام کا مخفف ہے
استفہام یہ استفہام کے مقام میں لکھا جاتا
ہے۔ فاء اور ہاء ہوز کو ملا کر اصل لفظ
مادہ فہم کا جزو ہے۔ اور اس علامت میں
فہم کا مخفف ہے۔

مذکور الصدر سے روشن ہے۔

۳۵۔ قلا قیل لا وقف علیہ کارمز ہے۔ یعنی
مقصود قلا بعض فیہ کہا ہے کہ یہاں وقف نہیں ہے۔ مگر
وقف اولی ہوتا ہے۔

۳۶۔ قف۔ وقف کر یہاں ٹھہرنا اولی ہوتا
مقصود قف ہے۔

۳۷۔ لاسم۔ لا سماعتیٰ لہذا لو قف۔ کی
مقصود لاسم طرف اشارہ ہے۔ یعنی یہاں
وقف سنا نہیں گیا ہے۔

۳۸۔ مع۔ معانقہ۔ کی طرف اشارہ ہے
مقصود مع اس کے واسطے تین نقطے مذکور اصد
بھی لکھتے ہیں اس لئے کہ معانقہ میں تین نقطے
ہیں۔

۳۹۔ بقیہ رموز اوقات عبارت جو متروک
رموز بقیہ الاستعمال ہیں وہ اس رسالہ میں
درج نہیں کیے گئے۔ شایقین رسالہ اوقات
عبارت میں بالتفصیل اس بحث کو معائنہ کر
سکتے ہیں۔

فصل چہارم تعمیر اعداد بالفاظ

۳۶۔ گیارہ = ایک رادہ = ایک نموبہ دس
گیارہ = ۱۱ کا مخفف ہے۔

۳۷۔ بارہ = بتا رادہ = دو نموبہ دس
بارہ = ۱۲ کا مخفف ہے۔ ابجد میں ب کے

اعداد دو ہیں۔ ہندی میں ب \times ب = ۴ یعنی
 $۲ \times ۲ = ۴$ ۔ بیچ ہندی میں دو کو کہتے ہیں۔

۳۸۔ تیرہ = تین رادہ = تین نموبہ دس
تیرہ = ۱۳ کا مخفف ہے۔

۳۹۔ چودہ = چارود = ۱۴ کا مخفف ہے۔
۴۰۔ پندرہ = پنج رادہ = پندرہ رادہ = ۵ کا

پندرہ = ۱۵ کا مخفف ہے، یہاں ج کو دیسے بدل
دیا ہے۔ اور دال مابعد کو حذف کیا ہے۔

۴۱۔ سولہ = چھ رادہ = شش رادہ = سولہ =
سولہ = ۱۶۔ یہاں چ کو س سے بدل دیا ہے

اور رکول سے بدلا اور آ و کو حذف کیا۔

۴۳۔ سترہ = سات رادہ = ۷ کا مخفف
سترہ = ۱۷۔ یہاں الف کو حذف کر کے

ت کو مشدود کیا ہے۔ بعض لوگ بلا تشدید تلفظ

کرتے ہیں۔ اور آ و کو حذف کر دیا ہے۔

۴۳۔ اٹھارہ = آٹھ رادہ = ۱۸ آٹھ نموبہ
اٹھارہ = ۱۸ کا مخفف ہے۔

۴۴۔ اونیس = ایک اونے بیس = ۱۰۔ ا۔
اونیس = ۱۹۔ بیس سے کم کیا ایک۔ اس ہی

طرح اعداد ذیل ہیں۔

۴۵۔ اون تیس = ایک اونے تیس = ۲۹
اون تیس = ۳۰۔ ا۔ تیس سے کم کیا ایک۔

۴۶۔ اون تالیس = ایک اونے چالیس
اون تالیس = ۴۰۔ ا۔ چالیس سے کم کیا

ایک۔

۴۷۔ اون چاس = ایک اونے پچاس =
اون چاس = ۵۰۔ ا۔ پچاس سے کم کیا ایک۔

پچاس سے کم کیا ایک۔

۴۸۔ اون سٹھ = ایک اونے ساٹھ = ۱۔
اون سٹھ = ۶۰۔ ۵۹۔ ساٹھ سے کم کیا ایک۔

۴۹۔ ایک اونے ستر = ۷۰۔ ۶۹۔
اون ستر = ۷۰۔ ۶۹۔ سے کم کیا ایک۔

۵۰۔ اون اسی = ایک اونے اسی =

اون اسی

نون اور دال کو حذف کر دیا ہے۔

۸۰۔ ۷۹ = اُڑتی سے کم کیا ایک۔

۵۹ — ساٹھ = چھ دس = $10 \times 4 = 40$ ۔ اصل

۸۱ — نو اُڑتی = نو اور اُسی = $80 + 1 = 81$

ساٹھ، سہادہ ہے۔ ہندی میں چھ کو سہا اور

۵۲ — ننانوے = نو آن تو ہے = $4 + 48 = 52$

فارسی پیشش کہتے ہیں اور دس کو 'دہ' فارسی

ننانوے = $90 = 99$ ۔ ہندی میں آن بمعنی

اور ہندی میں کہتے ہیں۔ ہ حذف کر کے د

اور کیے ہے۔

کوٹ سے بدلا = تلفظ ساٹھ = 40 ہو گیا۔ یا

۵۳ — یہ ہی حال غشرات کا ہے۔ اُن

ساٹھ = چھ دس = $10 \times 4 = 40$ = شش \times دہ =

بدایت کا بیان دیکھو دفعات ذیل میں :-

ششٹ \times دہ ہے۔ ہندی میں چھٹی کو ششی

۵۴ — دس = دہ = 10 ؛ ہاڑ کو سین سے

کہتے ہیں۔ بعد تخفیف کے س ٹ ہ ضروری

دس بدل دیا ہے۔

حروف بحال رہ گئے ہیں۔

۵۵ — بیس = بیج اور دس = $10 \times 2 = 20$ ؛

۶۰ — ستر سات راہہ = $10 \times 6 = 60$ ہے

بیس بیج ہندی میں دو کو کہتے ہیں۔ اور

ستر چونکہ سترہ ہے التباس ہوتا تھا لہذا

ابجد کے حساب سے بھی ب کے اعداد ۲ ہیں

کو شد ذکر کے الف دال ہ کو حذف کر دیا

۵۶ — تیس = تین اور دس کے ضرب

تاکر سترہ = 70 اور ستر = 70 کے تلفظ میں

تیس دینے سے پیدا ہوتا ہے = $10 \times 3 = 30$

التباس نہ ہو۔ یا ستر = سپت راہہ = $10 \times 7 = 70$

۳۰۔ نون اور دال حذف ہو گئے ہیں۔

۷۰ ہے۔ ہندی میں سپت = 7 ہے بغرض

۵۷ — چالیس = چار دس = $10 \times 4 = 40$ ۔

رفع التباس مذکور الصدر کے بعض حروف کو

چالیس کو لام سے بدلا اور دال کو حذف

تخفیف حذف کر کے بنائے کلمہ کو تین حروف

کر کے ہی اضافہ کی۔

ستر پر باقی رکھا۔

۵۸ — پچاس = پانچ دس = $10 \times 5 = 50$ ؛

۶۱۔ آرٹھی = آٹھ دس = $8 \times 10 = 80$ = آٹھ	۶۸۔ سے = ستر = چھ = ۶ کارمز ہے۔
آرٹھی	رقم چھ
دسی ہے۔ آٹھ دسی میں ۸۰ = ۸ د	۶۹۔ مع = سبعتہ = سات = ۷ کارمز
کو حذف کر کے دس کو مشدّد کر دیا آتی = ۸۰ بن گیا	رقم سات
۶۲۔ نوی = نودہ = نودہ = $9 \times 10 = 90$	۷۰۔ مع = ثمانیہ = آٹھ = ۸ کارمز ہے۔
نوی	رقم آٹھ
ہے۔ اس میں دال اور ہ کو حذف	۷۱۔ مع = تسعہ = نو = ۹ کارمز ہے۔
کر کے واو کو مشدّد کیا ہے۔ یا نوہ = نودہ =	رقم نو
۹۰ = 9×10 ہے۔ دال کو حذف کر کے واو	۷۲۔ مع = عَشْرہ = دس = ۱۰ کارمز ہے۔
کو مشدّد کر دیا ہے۔	رقم دس
فصل پنجم۔ رقوم بجائے اعداد	۷۳۔ مع = اَحدَ عَشْرَہ = گیارہ = ۱۱ کارمز
۷۴۔ عص = عدد = ایک = ۱۔ یہ رقم مخفف	رقم گیارہ
رقم ایک	ہے۔
ہے لفظ عدد کی خط شکست میں	۷۵۔ مع = ثَلَاثَہ عَشْرَہ = تیرہ = ۱۳ کارمز
عص۔ دونوں دال کو ملا کر لکھتے ہیں۔ عدد ایک	رقم تیرہ
= عدد احد = عص = عدد ۱ = صاف مخفف لفظ	ہے یہاں سے رقوم اکائی کے سر
عدد ایک کا علوم ہوتا ہے۔	بیکر رقوم دہائی میں شریک کر دیئے ہیں۔ یہی
۷۶۔ عت = عطا = عددان = دو = ۲ کار	حال ہوا = ۹۹ تک ہے۔
رقم دو	۷۷۔ مع = عَشْرَین = بیس = ۲۰ کارمز ہے
۷۵۔ سے = ثَلَاثَہ = تین = ۳ کارمز ہے	رقم بیس
رقم تین	علامت عشر = ۱۰ میں لفظ عشرین کے
۷۶۔ للع = اَرْبَعہ = چار = ۴ کارمز ہے	یاد کا شوشہ دیدیا ہے تاکہ التباس رفع ہو جائے۔
رقم چار	۷۷۔ مع = ثَلَاثَین = تیس = ۳۰ کارمز ہے
۷۷۔ ص = صم = خَمْسَہ = پانچ = ۵ کارمز	رقم تیس
رقم پانچ	

۸۸۔ لعا = آر بھین = چالیس = ۴۰ کا
رقم چالیس | رمز ہے۔

۹۰۔ صا = تھین = پچاس = ۵۰
رقم پچاس | کار رمز ہے۔

۹۱۔ ستین = ساٹھ = ۶۰ کا رمز ہے
رقم ساٹھ |

۹۲۔ ثمانین = اڑتی = ۸۰ کا رمز ہے
رقم اڑتی |

۹۳۔ لعا = تھین = ۹۰ کا رمز ہے
رقم ۹۰ |

۹۴۔ ما = ہاتھ = سو = ۱۰۰ کا رمز ہے
رقم سو |

۹۵۔ وائان = ہاتھ = دوسو = ۲۰۰
رقم دوسو |

۹۶۔ ثلث ہاتھ = تین سو = ۳۰۰
رقم تین سو |

۹۷۔ لعا = آر بھین = چار سو = ۴۰۰ کا
رقم چار سو |

۹۸۔ صا = تھین = پانچ سو = ۵۰۰ کا
رقم پانچ سو |

۸۹۔ سا = ست ہاتھ = چھ سو = ۶۰۰ کا
رقم چھ سو |

۹۰۔ لعا = تھین = سات سو = ۷۰۰
رقم سات سو |

۹۱۔ ثمانین = آٹھ سو = ۸۰۰ کا
رقم آٹھ سو |

۹۲۔ لعا = تھین = نو سو = ۹۰۰ کا
رقم نو سو |

۹۳۔ لعا = تھین = نو سو = ۹۰۰ کا
رقم نو سو |

۹۴۔ لعا = تھین = نو سو = ۹۰۰ کا
رقم نو سو |

۹۵۔ لعا = تھین = نو سو = ۹۰۰ کا
رقم نو سو |

۹۶۔ لعا = تھین = نو سو = ۹۰۰ کا
رقم نو سو |

۹۷۔ لعا = تھین = نو سو = ۹۰۰ کا
رقم نو سو |

۹۸۔ لعا = تھین = نو سو = ۹۰۰ کا
رقم نو سو |

۳۰۰ = ش	۴۰ = م	۱ = ایک ہزار روپیہ۔
۲۰۰ = ت	۵۰ = ن	(۴)۔ اس میں جب بیگہ ضم کرتے ہیں تو
۵۰۰ = ث	۶۰ = س	علامت ذیل ہوتی ہے :-
۶۰۰ = خ	۷۰ = ع	عص بیگہ = ایک بیگہ۔
۷۰۰ = ذ	۸۰ = ف	عگہ = دس بیگہ۔
۸۰۰ = ض	۹۰ = ص	(۵)۔ اس میں جب من ضم کرنا ہوتا ہے تو
۹۰۰ = ظ	۱۰۰ = ق	حسب ذیل علامتیں لکھتے ہیں :-
۱۰۰۰ = غ	۲۰۰ = د	عصرح = ایک من۔

فصل ہفتم، رموز حسابی

۹۶ مثبت = + = مثبت = جمع۔

۹۷ ضرب = x = مضروب = ضرب۔

۹۸ منفی = - = منفی = تفریق۔

۹۹ تقسیم = ÷ = مقسوم = تقسیم۔

۱۰۰ مساوی = = مساوی = برابر۔

۱۰۱ اعشاری = د = اعشار جمع عشر = دسویں حصہ۔

۱۰۲ رائد = ک = رائد بحر = دال رائد بحر ہے۔

۱۰۳ کتر = د = کتر بحر = د = کتر ہے دال ہے۔

۱۰۴ صفر = د = وسط سطر بمعنی صفر یعنی درجہ صفر

ندارد کے لیے ؛ تحت اور فوق حروف

عک = دس من ؛ اس صورت میں ایک من۔

چالیس شمار ہوتا ہے۔

فصل ششم، حروف بجائیے اعداد

۹۴ ابجد، ہوز، حطی، کلن، سفص

حروف ابجد قرشت، شخز، ضطغ۔

۹۵ ۱ = ا ۲ = ب ۳ = ج ۴ = د ۵ = ہ ۶ = و ۷ = ز ۸ = ح ۹ = ط ۱۰ = ی ۲۰ = ک ۳۰ = ل

۱۱ = ی ۱۲ = ک ۱۳ = ل

۱۴ = د ۱۵ = ہ ۱۶ = و ۱۷ = ز ۱۸ = ح ۱۹ = ط ۲۰ = ی ۲۱ = ک ۲۲ = ل

۲۳ = د ۲۴ = ہ ۲۵ = و ۲۶ = ز ۲۷ = ح ۲۸ = ط ۲۹ = ی ۳۰ = ک ۳۱ = ل

۳۲ = د ۳۳ = ہ ۳۴ = و ۳۵ = ز ۳۶ = ح ۳۷ = ط ۳۸ = ی ۳۹ = ک ۴۰ = ل

۴۱ = د ۴۲ = ہ ۴۳ = و ۴۴ = ز ۴۵ = ح ۴۶ = ط ۴۷ = ی ۴۸ = ک ۴۹ = ل

میں ان کی آواز بدل دیتا ہے۔

فصل ہشتم۔ روزِ علم و ہدایت۔

۱۰۰ = ۱۰۰

۱۰۶ = ۰ = بدر = تمام قرص قرص منور ہے۔

۱۔ ا۔ = ہمال ؛ بالکل تاریک ہونا
ہمال مقصود ہے۔

۱۰۸۔ ﴿ ربع اول ہلال چہارم قمر ﴾
 ربع اول ہلال قمر آغاز ماہ ہلالی میں منور ہے۔

۱۰۹۔ ربع آخر ہلال ﴿ ربع آخر ہلال، چہارم قمر ص
قمر آخر ماہ ہلالی بین منور ہے۔

۱۱۔ اے یٰہیہ ارض زمین۔

دیگر روز تقویم شمسی میں بیچ دین :
تقویم شمسی سے حسب ضرورت پہچان
پندرہ روز بغرض تصحیح کیجیے گئے ہیں۔

فصل نہم۔ رموز اور ان

۱۲ = ۱۴ = ۱۶ = ایک چھٹانک

۱۱۱۔ وشار = ۱۷ شار = آده پاؤ = دو چٹانک۔

۱۴۱۱ — — — — — پہلے شمار = پاؤ = ریلج = چوتھے
جیسے کے معنوں میں متعل بن۔ پاؤ کے پ کی

عالمات اس میں موجود ہیں۔

۱۵۔۔۔۔۔ پاور یعنی $\frac{1}{\text{م}} =$ ہے۔ لہذا =
 [پاور آؤٹ]
 $\frac{1}{\text{م}} =$ روپیہ = پاور آؤٹ ہے۔

۱۶۔ ثار = ۱۴ ثار = آوہ ثار، یہ مخفف
نصف کی علامت

لفظ نصف کا ہے۔ مثلاً ۱۰ = ۱۴

= یک و نیم آنہ۔

پہلے شمار = پہلے شمار = ٹکٹ = نصف
دوسرا شمار = دوسرا شمار = ٹکٹ = نصف
تیسرا شمار = تیسرا شمار = ٹکٹ = نصف
چوتھا شمار = چوتھا شمار = ٹکٹ = نصف
پانچواں شمار = پانچواں شمار = ٹکٹ = نصف
چھٹا شمار = چھٹا شمار = ٹکٹ = نصف
ساتواں شمار = ساتواں شمار = ٹکٹ = نصف
اٹھواں شمار = اٹھواں شمار = ٹکٹ = نصف
نواں شمار = نواں شمار = ٹکٹ = نصف
دسواں شمار = دسواں شمار = ٹکٹ = نصف

فصل دہم - عام محفلات

رضي الله عنه - رضي الله عنه -

119 ج = رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۴۰ - علم = علیہ السلام -
علیہ السلام

صلى الله عليه وسلم -

۱۳۳۔ ۷۔ جس مقام پر الفاظ متروک اضافہ

ہوں وہاں علامت تحت سطر ثبت کی
جاتی ہے تاکہ محل ترک معلوم ہو جائے۔ کاف عربی

<p>ح = ۸ ؛ د = ۴ یعنی = ۸ + ۴ = ۱۲۔</p>	<p>ک کا مخفف ہے جو اخیر میں لفظ مذکور کے موجود</p>
<p>۱۳۰۔ ہ = ہنہا = یہاں کی علامت ہے۔</p>	<p>ہے۔ یہ علامت تحت سطر ثبت کر کے الفاظ</p>
<p>۱۳۱۔ ح = حیند = اس ہی وقت کی</p>	<p>متروک بالائے سطر بغرض وضاحت لکھنا چاہیے</p>
<p>علامت ہے۔</p>	<p>مثلاً زید ادا صلوٰۃ کے بعد آیا ؛ اس طرز تحریر سے</p>
<p>۱۳۳۔ نا فش = نا فیش = اس میں کچھ</p>	<p>واضح ہوتا ہے کہ لفظ "ادایے" متروک ہو گیا</p>
<p>نہیں ہے۔ کا مخفف ہے۔</p>	<p>تھا۔ متاقب بالائے سطر لکھا گیا ہے اور محل</p>
<p>۱۳۳۔ ا ش = ائی شی = کیا چیز ہے، کا</p>	<p>اس لفظ متروک کا مابین الفاظ "زید" اور</p>
<p>مخفف ہے۔</p>	<p>صلوٰۃ کے ہے۔</p>
<p>۱۳۴۔ مَبَسْلًا وَ مُحَمَّدًا وَ مُصَلِّيًا الفاظ ذیل</p>	<p>۱۳۴۔ نظر = فیه نظر = اس میں کلام ہے۔</p>
<p>کا مخفف ہے :-</p>	<p>نظر کی علامت ہے۔</p>
<p>۱۳۵۔ مَبَسْلًا - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہنے والا</p>	<p>۱۳۴۔ ف = فائدہ کی علامت ہے۔</p>
<p>ہو کر۔</p>	<p>۱۳۵۔ ت = ترجمہ یا تمثیل کا رمز ہے۔</p>
<p>۱۳۶۔ مُحَمَّدًا = اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنے والا ہو کر۔</p>	<p>۱۳۶۔ الخ = الی آخرہ = آخر جملہ تک، کی</p>
<p>محمد لا</p>	<p>علامت ہے۔</p>
<p>۱۳۷۔ مُصَلِّيًا = صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہنے</p>	<p>۱۳۷۔ صلعم = صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا رمز ہے۔</p>
<p>مصلیاً</p>	<p>۱۳۸۔ ۷۸۷ یا ۷۸۷ یا ۷۸۸ = بِسْمِ اللّٰہِ</p>
<p>ہو کر۔</p>	<p>بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ</p>
<p>۱۳۸۔ عط = عطف کا مخفف ہے۔</p>	<p>۱۳۹۔ ۱۳ = حَہ = فقط ؛ بحساب ابجد "حہ"</p>
<p>۱۳۹۔ م = متعلق نحوئی مثلاً صلہ موصول یا</p>	<p>ح کے اعداد بارہ ہوتے ہیں۔</p>
<p>متعلق</p>	<p></p>
<p>۱۴۰۔ ن = نسخہ کا - مزہ ہے ؛ جب کسی مصنف یا</p>	<p></p>
<p>نسخہ</p>	<p></p>

مستعمل ہوں تو بر بنائے تقابل سمجھنا چاہیے کہ متن اور شرح مقصود ہیں؛ اگر بالائے لفظ یا عبارت "م" "خ" مستعمل ہوں تو مقدم مؤخر سمجھنا چاہیے یہ تقابل طرز استعمال سے بلحاظ مفہوم کے واضح ہو جاتا ہے۔

۱۲۲۔ ش = شین شرح کا رمز ہے؛ شرح

شرح کے معنی کشادہ کرنے کے ہیں۔ اصطلاح

میں کسی مُفَلِّح اور محل عبارت کے سہل اور مفصل بیان کو کہتے ہیں تاکہ مطلب واضح ہو جائے۔

مثلاً مسائل جبر و اختیار عالم میں محض مسئلہ اضافی کی بحث ہے۔ شرح اس عبارت کی اگر لکھی جائے تو ہنفسہ ایک بسیط کتاب مدون ہو جائے۔

۱۲۵۔ (....)۔ توسین یا خطوط وحدانی

توسین بغرض یکجا کرنے مضمون کے استعمال

میں آتے ہیں۔ مثلاً مبلغ للہ (چار روپیہ) زید

کو دیئے گئے۔ یہاں بغرض توضیح رقم کے

اُس کو الفاظ میں لکھا ہے۔ لہذا مابین خطوط

وحدانی اندراج کیا گیا۔ خطوط وحدانی کے علامات

ذیل بھی مستعمل ہیں:-

مؤلف کے کسی خاص مقام اور عبارت میں دو مختلف اور ہم مضمون عبارتیں ایک اولیٰ اور دوم غیر اولیٰ منقول ہو کر آئے ہوں تو اول الذکر کو متن اور آخر الذکر کو بیاض یعنی حاشیہ پر چڑھا کر لکھتے ہیں اور اُس کے اوپر رمز مذکورہ لکھ دیتے ہیں۔

۱۲۱۔ م = مقدم؛ حرف اول اس لفظ کا مقدم لیا ہے۔

۱۲۳۔ خ = مؤخر؛ حرف ثالث اس لفظ کا مؤخر لیا ہے۔ کیونکہ حرف اول مقدم اور مؤخر

میں مشترک ہے اور حرف ثانی خود حرف علت ہے۔ لہذا دونوں ترک کیئے گئے۔ یہ دونوں

علامتیں جب لکھتے ہیں کہ کسی عبارت میں تقدیم اور تاخیر ہو جائے۔ اگر اُس کی اصلاح مقصود

ہو تو لکھیں گے۔ مثلاً بغاوت سلطان خ کی

رعایا سے ناجائز ہے۔ بغاوت رعایا کی

سلطان سے ناجائز ہے۔

۱۲۴۔ م = میم غماضہ لفظ متن کا بھی ہے

جہاں عبارت میں "م" "ش"

<p>اور عربی میں پائی نہیں جاتی ہے۔ پ۔ گھوڑی، یہاں ر کو ثقیل کرنا مقصود ہے۔ ر کا تلفظ بھی ہندی الفاظ میں پایا جاتا ہے۔ پ۔ ڈرنا۔ یہاں د کو ثقیل کرنا مقصود ہے۔ توضیح۔ یہ عمل تین حروف ذیل میں عموماً ہوتا ہے۔</p>	<p>{ } یا [.....] ۱۴۶۔ ط۔ جب کسی آواز متماثل کو ثقیل کرنا استعمال ط مقصود ہے تو اُس پر ط نصب کرتے ہیں کیونکہ بعض ثقیل آوازیں فارسی یا عربی میں پائی نہیں جاتی ہیں۔</p>
<p>(۱) ت ؛ ٹ (۲) د ؛ ڈ (۳) ر ؛ ڑ توضیح۔ فصل مخففات اوقات میں مذکور ہے کہ "ط" مخفف "مطلق وقف" کی علامت ہے۔ دیکھو دفعہ ۱۴۷۔</p>	<p>تمثیلات پ۔ بوٹی۔ یہاں ت کی آواز کو ثقیل کرنا مقصود ہے۔ لہذا حرف ت پر ط نصب کرینے سے ثقیل آواز پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ آواز ہندی سے اردو میں آئی ہے۔ لیکن فارسی</p>

فہرست ردیف وار مضامین الزُّمُورُ

مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ
۱	۹۵	استفہام کا مخفف	۳۵	اُئی شئی	۱۳۲	بالائے حرف مد	۱۲
۲	۱۰۱	اُستی	۶۱	ایک کی رقم	۶۲	بت کا مخفف	۳۳
۳	۹۲	اُستی کی رقم	۸۲	ایک ہزار کی رقم	۹۲	بدر	۱۰۶
۴	۹۵	اُش	۱۳۲	ب		برابر	۱۰۰
۵	۷۴	اعداد حروف ابجدی	۹۵	ب	۹۵	بسم اللہ الرحمن الرحیم	
۶	۴۳	اکیس سے ۹۹ تک		بارہ	۳۷	کی مختلف اعداد ابجد	۱۲۸
۷	۹۱	ہدایت کا طریقہ	۵۳	بارہ	۱۲۹	بقیہ رموز	۲۹
۸	۷۰	اُلف	۹۳	بارہ کی رقم	۷۲	بیس	۵۵
۹	۷۳	اون اُسی	۵۰	بالائے حرف تشدید	۱۰	بیس کی رقم	۷۶
۱۰	۱۱۳	اون تالیس	۲۶	بالائے حرف تنوین			
۱۱	۱۱۶	اون تیس	۲۵	بضموم	۸		
۱۲	۶۶	اون سٹھ	۲۸	بالائے حرف تنوین		پانچ سو کی رقم	۸۸
۱۳	۸۷	اون چاس	۴۷	مفتوح	۶	پانچ کی رقم	۶۷
۱۴	۷۸	اون ہتر	۲۹	بالائے حرف جزم	۹	پاؤ	۱۱۲
۱۵	۱۱۰	اونیس	۴۴	بالائے حرف ضم	۵	پاؤ آنہ	۱۱۵
۱۶	۱۳۶	آیہ کامل	۱۸	بالائے حرف فتح	۳	پچاس	۵۸

مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ
بچاس کی رقم	۷۹	تقسیم رموز	۳	ثلثہ ماء	۸۶	چھٹا تک	۱۱۲
پندرہ	۴۰	تقسیم	۹۹	ثلثین	۷۷	چھ	۶۸
پیش بالائے حرف	۵	تخوین بالائے حرف		ثانیۃ	۷۰	چھ سو کی رقم	۸۹
ت		مفتوح	۶	ثانیۃ ماء	۹۱	چھ کی رقم	۶۸
ت	۹۵	تخوین مضموم بالائے		ثانیین	۸۲	ح	
ت	۱۳۵	حرف	۸	ج		ج	۹۵
ة	۱۸	تیرہ	۳۸	ج	۹۵	ج	۱۳۱
تحت حرف تخوین		تیرہ کی رقم	۷۵	جائز وقف	۱۵	حد	۱۳۹
مکسور	۷	تیس	۵۶	جزم بالائے حرف	۹	حروف ابجد	۹۳
تحت حرف سکوت	۱۱	تیس کی قسم	۷۷	جمع	۹۶	خ	
تحت حرف کسرہ	۴	تین پاؤ	۱۱۷	چ		خ	۹۵
تسم	۷۱	تین سو کی رقم	۱۶۶	چار	۶۶	خ	۱۳۲
تسم ماء	۹۳	تین کی رقم	۶۵	چار سو کی رقم	۸۷	خ	۶۷
تعیین	۸۳	ث		چار کی رقم	۶۶	خ ماء	۸۸
تشدید بالائے حرف	۱۰	ث	۹۵	چالیس	۵۷	خمیس	۷۹
تقریف رموز	۱	ثلثہ	۶۵	چالیس کی رقم	۷۸	د	
تقریر	۹۸	ثلثہ عشر	۷۵	چودہ	۳۹	د	۹۵

مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ	مضمون ردیف	دفعہ
دس کی رقم	۷۴	رقم ایک	۶۳	رقم دو	۶۲	زائد	۱۰۳
دو سو کی رقم	۸۵	رقم ایک ہزار	۹۳	رقم دوسو	۸۵	س	
دو کی رقم	۶۴	رقم ہزار کی	۷۴	رقم سات سو	۹۰	س	۹۵
دو سو و نو مکتوب	۳۳	رقم سو کی	۷۵	رقم سات کی	۶۹		
دہائی میں ہدایت		رقم سو	۸۸	رقم ساٹھ کی	۸۰	سات سو کی رقم	۹۰
کا طریقہ	۵۳	رقم سو کی	۶۷	رقم ستر کی	۸۱	سات کی رقم	۶۹
ف		رقم پچاس کی	۷۹	رقم سو کی	۸۲	ساٹھ	۵۹
ف	۹۵	رقم سو کی	۷۵	رقم گیارہ کی	۷۳	ساٹھ کی رقم	۸۰
ر		رقم تیس کی	۷۷	رقم نو سو	۹۲	سجدۃ	۹۰
ر	۹۵	رقم تیس سو	۸۶	رقم نو کی	۷۱	سبعین	۸۱
ربیع آخر ہلال	۱۰۹	رقم تین کی	۶۵	رقم نویس کی	۸۳	ستر	۶۰
ربیع اول ہلال	۱۰۸	رقم چار سو	۸۷	رموز بقیہ	۲۹	ستر کی رقم	۸۱
ربیع	۱۱۹	رقم چار کی	۶۶	رموز کا حوالہ	۱۱۱	ستر	۳۳
ربیع	۱۱۸	رقم پچاس کی	۷۸	رموز کی تعریف	۱	ستر	۶۸
رقم آٹھ سو	۹۱	رقم چھ سو کی	۸۹	رموز کی تقسیم	۲	ستر	۸۹
رقم آٹھ کی	۷۰	رقم چھ کی	۶۸	نہ		ستر	۸۰
رقم آٹھ کی	۸۲	رقم دس کی	۷۲	نہ	۹۵	سکتہ	۴۳

مضمون روایت	دفعہ	مضمون روایت	دفعہ	مضمون روایت	دفعہ	مضمون روایت	دفعہ
سکتہ طویل	۲۴	ض		ع		کسرہ تحت حرف	۳
سکتہ تحت حرف	۱۱	ض	۴۵	غ	۴۵	کسرہ	۱۰۳
سوکی رقم	۸۴	فرب	۴۷	ف		گر	
سولہ	۴۱	ضمہ بالاسی کے حرف	۵	ت	۴۵	گیرہ	۳۶
شش		ط		ف	۲۰	گیرہ کی رقم	۷۳
ش	۹۵	ط	۹۵	فتح بالاسی کے حرف	۳	ل	
شرح	۱۳۴	ط کا انتقال	۱۲۶	ق		ل	۹۵
شش	۱۰۵	طویل سکتہ	۲۲	ن	۹۵	لازم وقف	۱۳
ص		ع		قد قبل وقت تکلیف	۱۹	لا تسامع فی ہذا الوقت	۲۰
ص	۹۵	ع	۹۵	قد یوصل	۲۱	لا وقت تکلیف	۱۷
صحیح	۱۲۱	عددان	۶۲	قف	۲۶	م	
صفر	۱۰۴	عدد	۶۳	تکلیف	۲۵	م	۹۵ ۱۳۱ ۱۳۳
صالح	۱۴۷	عشرہ	۷۳	توسیع	۱۲۵	بانتان	۵۵
صل	۲۱	عشرین	۷۶	ک		آۃ	۵۳
صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱	عط	۱۲۸	ک	۹۵	آفتن	۱۳۲
صلی	۲۲	علیہ السلام	۱۲۰	کامل آۃ	۱۸	مستعمل	۱۳۵
ص	۱۶			کذاک	۲۰	مترک	۱۲۲

[illegible]

CALL No. { ۲۹۱۲۳۵ } ACC. No. ۱۲۸۳
 AUTHOR نظام الدین صنیعی
 TITLE "المؤمن"

۲۹۱۲۳۵		۱۲۸۳	
نظام الدین صنیعی		"المؤمن"	
Date	No.	Date	No.
6-5-74			



**MAULANA AZAD LIBRARY
 ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY**

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1/- per volume per day shall be charged for text-books and 10 P. per vol. per day for general books kept over-due.

